۱۵۔ بابِ آدابِ مساجد

تمہیں اعتکاف کی نیّت کر کے مسجد میں کثیر وقت گزارنا چاہئے کیونکہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور یہ وہ جگہ ہے جو اسے بہت محبوب ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: 'مسجد متقی لوگوں کا گھر ہے'۔ اور یہ بھی فرمایا: 'اگر تم کسی ایسے فرد کو دیکھو جو مسجد سے مانوس ہو (مسجد آنا اس کا معمول ہو) تو گواہ رہو کہ وہ صاحبِ ایمان ہے'۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسَٰجِدَ ٱللَّهِ مَنۡ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ

'اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے ہیں' (۹:۱۸)۔

رسول اللہ ﷺ نے ایسے شخص کو، جس کا دل مسجد سے جانے سے واپس آنے تک مسجد سے ہی لگا رہے، ان سات افراد میں شامل کیا ہے جن پر اللہ اپنے عرش کا سایہ کرے گا اُس دن جس دن سوائے اس کے سائے کے کوئی سایہ نہ ہو گا۔ مسجد میں قیام کے دوران اس کے ادب واحترام کو ملحوظ رکھو۔ مسجد میں فضول گفتگو کرنے سے بھی گریز کرو چہ جائکہ ایسی باتیں کرو جو بالکل ہی منع ہوں۔ اگر تمہیں کوئی دنیاوی بات کرنا ہی ہو تو مسجد سے باہر جا کر کرو۔ مسجد میں قیام کے دوران خود کو صرف اور

صرف عبادت میں مشغول رکھو کیونکہ یہ جگہ صرف اللہ کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے:

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ ٱللَّهُ أَن تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيهَا ٱسۡمُهُۥ يُسَبِّحُ لَهُۥ فِيهَا بِٱلۡغُدُوِّ وَٱلۡأٓصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيهِمۡ تِجَٰرَةٌ وَلَا بَيۡعٌ عَن ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَإِقَامِ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءِ ٱلزَّكَوٰةِ يَخَافُونَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ ٱلۡقُلُوبُ وَٱلۡأَبۡصَٰرُ ﴿٣٧﴾ لِيَجۡزِيَهُمُ ٱللَّهُ أَحۡسَنَ مَا عَمِلُواْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضۡلِهِۦۗ وَٱللَّهُ يَرۡزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

ترجمہ: ان گھروں میں جنہیں بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ان میں صبح اور شام وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوۃ دینے سے، ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان کے سب سے بہتر کام کا اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ روزی دیتا ہے جسے چاہے بے گنتی۔ (۲۴:۳۶-۳۸)

مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اپنا دایاں پاؤں پہلے رکھو اور کہو: بِسۡمِ اللهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِيۡ ذُنُوۡبِيۡ وَافۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ (اللہ کے نام سے اور درود اللہ کے رسول پر، اے

اللہ میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)۔ مسجد میں جاؤ تو بیٹھنے سے پہلے ہی دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) ادا کرلو۔ اگر کسی وجہ سے یہ دو رکعت ادا کرنا ممکن نہ ہو تو چار بار یہ کلمات کہہ دو: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کو اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)۔ جب مسجد سے باہر نکلنے لگو تو پہلے بایاں قدم باہر رکھو تو وہی کلمات کہو جو تم نے داخل ہوتے ہوئے کہے تھے بس اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کے بجائے اَبْوَابَ فَضْلِكَ (ترجمہ: اپنے فضل کے دروازے) کہہ دو اور ان کلمات کا اضافہ کرلو: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ جُنُوْدِهٖ (میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطانِ رجیم اور اس کے لشکروں سے)۔

اذان سنو تو جو کلمات مؤذن کہے انہیں دوہراتے جاؤ۔ جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (آؤ نماز کی طرف) اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (آؤ کامیابی کی طرف) کہے تو تمہیں کہنا چاہئے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کسی قسم کی قوت اور طاقت مگر اللہ کی مدد سے)۔ جب فجر کی اذان میں مؤذن کہے: اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) تو جواب میں کہو: صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ (تم نے سچ کہا اور بھلائی کی بات کی)۔ اذان کے اختتام پر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو اور پھر کہو: اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا

الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ (اے اللہ، اس کامل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقامِ محمود سے سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے)۔

اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں جتنی چاہے دعا کرو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: 'دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان کی گئی دعائیں کبھی رد نہیں ہوتیں'۔ اس وقت کے لئے جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان میں سے ایک دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ (اے اللہ، میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں)۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں اس دعا کو دیگر اوقات میں بھی کرنے کی تاکید ملتی ہے سو یہ دعا اکثر کیا کرو کہ یہ جامع اور بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے۔